جمعہ 8 جون 2001ء

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

جمعہ 8 جون 2001ء 15 ربیع الاول 1422 ہجری-8 احسان 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 126

تقویٰ کی حقیقت

حضرت عطیہ السعدیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ متقی بن جائے جب تک کہ ان چیزوں کو نہ چھوڑے جن میں کوئی حرج نہ ہو اس ڈر سے کہ ان باتوں میں مبتلا نہ ہو جائے جن میں حرج اور نقصان ہے

(سنن ابن ماجہ کتاب الزھد باب الورع حدیث 4205)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان جب فسق و فجور میں پڑ جاتا ہے تو پھر ان لذات کو کیسے چھوڑ سکتا ہے؟ اس کے چھوڑنے کی ایک ہی راہ ہے کہ گناہ کی معرفت انسان کو ہو اور یہ معلوم ہو جاوے کہ اللہ تعالیٰ گناہ پر سزا دیتا ہے۔ حیوان بھی جب معرفت پیدا کر لیتا ہے کہ یہ کام کروں گا تو سزا ملے گی تو وہ بھی اس سے بچتا ہے۔ کتے کو بھی اگر ایک چھڑی دکھائی جائے تو وہ بھاگتا ہے اور دہشت زدہ ہو جاتا ہے۔ پھر کیا وجہ ہے کہ انسان انسان ہو کر خدا تعالیٰ سے اتنا بھی نہ ڈرے جتنا ایک حیوان سوٹے سے ڈرتا ہے بھیڑیئے کے پاس اگر بکری باندھ دی جاوے تو وہ گھاس نہیں کھا سکتی۔ کیا اس بھیڑیئے جتنی دہشت بھی خدا کی نہیں ہے؟

انسان کے پیدا ہونے کی غرض و غایت تو یہ ہے کہ وہ سچا ایمان پیدا کرے۔ اگر یہ ایمان وہ پیدا نہیں کرتا تو پھر اپنی پیدائش کو عبث سمجھتا ہے اور اگر اس مجلس میں وہ ایمان نہیں ہے تو اس پر حرام ہے کہ دوسری مجلس کو تلاش نہ کرے۔ خدا تعالیٰ نے مجھے اسی لئے مامور کیا ہے کہ تقویٰ پیدا ہو اور خدا پر سچا ایمان جو گناہ سے بچاتا ہے پیدا ہو۔ خدا تعالیٰ تاوان نہیں چاہتا بلکہ سچا تقویٰ چاہتا ہے۔ میں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ توبہ کرتے وقت گواہ رکھ لیتا تھا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ تو ایسا کیوں کرتا ہے؟ اس نے کہا۔ میں نے اس لئے یہ کیا ہے کہ شاید اس توبہ کو توڑتے وقت اس گواہ سے ہی کچھ شرم آجائے لیکن آخر دیکھا کہ وہ ان کی بھی پرواہ نہ کر کے توبہ توڑتا۔ کیونکہ اصل شرم تو خدا تعالیٰ سے ہونی چاہئے۔ جب خدا سے نہیں ڈرتا اور شرم کرتا تو اور کسی سے کیا کرے گا۔

(ملفوظات جلد سوم ص 99)

☆☆☆☆

سالانہ تربیتی کلاس
خدام الاحمدیہ پاکستان

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی 45ویں سالانہ تربیتی کلاس 20 مئی تا 3 جون 2001 منعقد ہوئی۔ امسال اس کلاس میں 46 اضلاع کی 274 مجالس کے 737 طلبہ نے شرکت کی۔

20 مئی کو محترم سید عبدالحی شاہ صاحب ناظر اشاعت نے کلاس کا افتتاح کیا۔ 3 جون کو صبح 9 بجے ایوان محمود میں اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے فرمائی۔

تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم حافظ خالد افتخار صاحب ناظم اعلیٰ نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ:

کلاس کے دوران روزانہ نماز تہجد اور پانچوں نمازیں باجماعت ادا کی جاتی رہیں۔ مغرب کی نماز بیت مبارک میں ادا کی جاتی رہی۔ روزانہ فجر کے بعد درس کا اہتمام اور ورزش کا پروگرام ہوتا رہا۔ تدریس میں قرآن کریم ناظرہ، باترجمہ، حدیث، فقہ اور کلام کے مضامین شامل تھے۔ نیز روزانہ مشق تقاریر کروائی جاتی رہی تدریس کے دوران علمی و معلوماتی لیکچرز نیز علماء سلسلہ سے تقاریر کروائی گئیں۔ نماز عصر کے بعد طلباء کے لئے مختلف کھیلوں کا انتظام کیا گیا۔ کلاس کے دوران تین سوال و جواب کی مجالس ہوئیں اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مجالس عرفان پر مشتمل چار پروگرام دکھائے گئے۔

کلاس کے دوران 25 مئی بروز جمعۃ المبارک طلباء کو ربوہ کی سیر کروائی گئی اور سیر پر مضامین لکھوائے گئے۔ 25 مئی اور یکم جون جمعہ کے روز طلباء نے اپنی اپنی رہائش گاہوں کی صفائی کی روزانہ نماز عصر کے بعد طلباء کا ایک گروپ وقار عمل کرتا رہا۔

مورخہ 2 جون کو طلباء کا تحریری امتحان ہوا رزلٹ 95% رہا۔ 31 مئی کو طلبہ کے اعزاز میں عشائیہ دیا گیا۔ جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب تھے۔

آخر پر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد

باقی صفحہ 7 پر

قرارداد تعزیت مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب

از صدر انجمن احمدیہ پاکستان

صدر انجمن احمدیہ کا یہ اجلاس مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ و سپریم کورٹ و صدر قضاء بورڈ کی وفات پر گہرے رنج اور دکھ کا اظہار کرتا ہے۔

مکرم چوہدری صاحب موصوف 1933ء میں لوہری والا ضلع گوجرانوالہ کے ایک زمیندار گھرانے میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد چوہدری عبدالحمید صاحب وڈرائ انجینئر تھے اور والدہ محترمہ رسول بی بی صاحبہ رفیق حضرت مسیح موعود تھیں۔

آپ کی ابتدائی تعلیم و تربیت قادیان میں ہوئی۔ ٹی آئی کالج لاہور میں آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے شاگردوں میں سے تھے۔ تکمیل تعلیم کے بعد آپ نے وکالت کا پیشہ اختیار کیا اس کے ساتھ ساتھ ربع صدی کا طویل عرصہ آپ کو خدمات سلسلہ کی توفیق بھی ملتی رہی۔ 17 مئی 2001ء کو بعمر 71 سال لاہور میں انتقال فرما گئے۔

محترم چوہدری صاحب موصوف کی دینی خدمات کا آغاز خدام الاحمدیہ سے ہوا۔ اس کے بعد 1971ء سے 1980ء تک آپ امیر ضلع گوجرانوالہ رہے 1974ء کے پر آشوب دور میں آپ امیر ضلع گوجرانوالہ تھے جماعت کے خلاف ایجیٹیشن کے دوران وہاں چودہ احمدی ایک دن میں راہ مولیٰ میں قربان ہوئے تھے۔ اس نازک وقت میں آپ نے کمال حلم اور بہادری سے مرکز کی رہنمائی میں جماعت کو سنبھالا اور اس کے حوصلے بڑھائے۔ آپ کا گھر ان دنوں میں افراد جماعت کے لئے ایک پناہ گاہ اور مہمان خانہ تھا۔ آپ ایک ذہین وکیل اور لائق قانون دان تھے۔ پہلے 1974ء اور پھر 1984ء کے دور ابتلاء میں جماعت کے لئے قانونی مشوروں اور مقدمات میں بلا معاوضہ و بے لوث خدمات بجالاتے رہے۔

آپ سترہ سال تک انجمن تحریک جدید کے ممبر رہے تدوین فقہ کمیٹی کے بھی آپ رکن تھے۔ 1976ء سے آپ رکن مجلس افتاء اور 1995ء سے نائب صدر مجلس کے طور پر بھی خدمات کی توفیق پاتے رہے۔ اسی طرح رکن قضاء بورڈ اور پھر 13 سال تک صدر قضاء بورڈ کی اہم اور نازک ذمہ داری ادا کرتے رہے۔ ایک لمبا عرصہ سٹینڈنگ فنانس کمیٹی کے رکن کے طور پر بھی خدمات بجالاتے رہے۔

مرحوم موصی تھے۔ آپ نہایت کھرے، دلیر، منکسر المزاج، حلیم، نفیس الطبع صاحب فراست نکتہ رس بہترین قوت فیصلہ رکھنے والے باوقار انسان تھے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی رحمت اور مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے اور اپنی رضا کی جنتوں میں بلند درجہ عطا کرے۔ آمین

جملہ ممبران صدر انجمن احمدیہ اپنے اس وفا شعار اور مخلص دینی بھائی کی وفات پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ مرحوم کی بیوہ آپ کے چاروں بیٹوں، آپ کی بیٹی اور دیگر خاندان سے دلی تعزیت کرتے ہیں۔

چوہدری ظہور احمد باجوہ
صدر صدر انجمن احمدیہ (پاکستان) ربوہ

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 11 جون 2001ء

وقت	پروگرام
5-05 a.m	تلاوت۔خبریں
5-40 a.m	چلڈرنز کلاس نمبر 133
6-15 a.m	لقاء مع العرب نمبر 290
7-05 a.m	انٹرویو: ایم ایم احمد صاحب
7-45 a.m	اردو کلاس نمبر 190
9-05 a.m	چائنیز سیکھئے
10-00 a.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں
11-35 a.m	چلڈرنز کارنر
11-55 a.m	درس القرآن نمبر 23
1-20 p.m	لقاء مع العرب نمبر 290
2-30 p.m	اردو کلاس نمبر 190
3-55 p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تلاوت۔خبریں۔ درس حدیث
5-30 p.m	انٹرویو: ایم ایم احمد صاحب
6-00 p.m	فرانسیسی پروگرام
7-00 p.m	بنگالی سروس
7-55 p.m	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 27
9-05 p.m	چلڈرنز کارنر
9-35 p.m	درس ملفوظات
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت۔
11-15 p.m	اردو کلاس نمبر 191

منگل 12 جون 2001ء

وقت	پروگرام
12-20 a.m	لقاء مع العرب نمبر 303
1-25 a.m	ترکی پروگرام
2-05 a.m	فرانسیسی پروگرام
3-05 a.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
4-00 a.m	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 27
5-05 a.m	تلاوت۔خبریں
5-40 a.m	چلڈرنز کلاس
6-10 a.m	لقاء مع العرب نمبر 303
7-20 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس
8-00 a.m	اردو کلاس نمبر 191
9-05 a.m	سیرت و سوانح: حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی
9-55 a.m	فرانسیسی پروگرام
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں
11-40 a.m	چلڈرنز کلاس نمبر 133
12-10 p.m	پشتو پروگرام
1-00 p.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
1-30 p.m	لقاء مع العرب نمبر 303
2-50 p.m	اردو کلاس نمبر 191
3-55 p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تلاوت۔خبریں
5-40 pm	فرانسیسی پروگرام
6-00 p.m	بنگالی ملاقات
7-00 p.m	بنگالی سروس
8-00 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 190
9-05 p.m	چلڈرنز کارنر
9-30 p.m	فرانسیسی پروگرام
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	اردو کلاس نمبر 192

بدھ 13 جون 2001ء

وقت	پروگرام
12-20 a.m	لقاء مع العرب نمبر 304
1-20 a.m	ایم ٹی اے ناروے
2-00 a.m	بنگالی ملاقات
3-00 a.m	ہماری کائنات
3-30 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 190
4-30 a.m	فرانسیسی پروگرام
5-05 a.m	تلاوت۔خبریں
5-30 a.m	چلڈرنز کارنر
6-05 a.m	لقاء مع العرب نمبر 304
7-05 a.m	بنگالی ملاقات
8-10 a.m	اردو کلاس نمبر 192
9-20 a.m	فرانسیسی پروگرام
9-50 a.m	ترجمۃ القرآن نمبر 190
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں
11-40 a.m	چلڈرنز کارنر
12-10 p.m	سواحیلی پروگرام
1-00 p.m	ہماری کائنات
1-45 p.m	لقاء مع العرب نمبر 304
2-55 p.m	اردو کلاس نمبر 192
4-00 p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تلاوت۔خبریں
5-30 p.m	اردو اسباق نمبر 50
6-05 p.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
7-00 p.m	بنگالی سروس
7-55 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 191
9-15 p.m	اردو اسباق نمبر 50
9-45 p.m	چلڈرنز کارنر
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	اردو کلاس نمبر 193

جمعرات 14 جون 2001ء

وقت	پروگرام
12-20 a.m	لقاء مع العرب نمبر 305
1-15 a.m	ایم ٹی اے فرانس
1-45 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
2-40 a.m	کتب حضرت خلیفۃ المسیح الاول
3-15 a.m	ترجمۃ القرآن نمبر 191
4-35 a.m	اردو اسباق نمبر 50
5-05 a.m	تلاوت۔خبریں
5-40 a.m	چلڈرنز کارنر
5-55 a.m	لقاء مع العرب نمبر 305
7-00 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
8-00 a.m	اردو کلاس نمبر 193
9-00 a.m	اردو اسباق نمبر 49
9-55 a.m	ترجمۃ القرآن نمبر 191
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں
11-45 a.m	سندھی پروگرام
12-15 p.m	تبرکات: حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تقریر
1-30 p.m	لقاء مع العرب نمبر 305
2-45 p.m	اردو کلاس نمبر 193
3-55 p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تلاوت۔خبریں
5-40 p.m	آئینہ
6-10 p.m	حضور کی مجلس سوال و جواب
7-00 p.m	بنگالی سروس
8-05 p.m	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 28
9-15 p.m	چلڈرنز کارنر
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	اردو کلاس نمبر 194

جمعہ 15 جون 2001ء

وقت	پروگرام
12-25 a.m	لقاء مع العرب نمبر 324
1-25 a.m	انٹرویو: ایم ایم احمد صاحب
2-10 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
2-20 a.m	تبرکات
3-00 a.m	کوئز: تاریخ احمدیت
3-25 a.m	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 28
4-20 a.m	آئینہ
5-05 a.m	تلاوت۔درس حدیث۔خبریں
5-40 a.m	چلڈرنز کارنر
6-10 a.m	لقاء مع العرب نمبر 324
7-10 a.m	انٹرویو: ایم ایم احمد صاحب
7-50 a.m	تبرکات
8-20 a.m	اردو کلاس نمبر 194
9-20 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
9-30 a.m	آئینہ

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

وہ جدھر گزرے ادھر ہی روشنی ہوتی گئی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی پاکیزہ سیرت کے نقوش

اطاعت امام، محبت خلافت، حفاظت مرکز کے متعلق دلنشیں واقعات

مرتبہ: انتصار احمد نذر صاحب

حد درجہ وفا اور تابعداری

محترم کرنل داؤد احمد صاحب ابن حضرت مرزا شریف احمد صاحب تحریر کرتے ہیں:

حضرت مصلح موعود کی شدید بیماری کے دوران اور خصوصاً حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی وفات کے بعد آپ کی ذمہ داریاں بہت بڑھ گئیں تھیں۔ اس تمام عرصہ میں حد درجہ وفا اور نہایت اعلیٰ تابعداری کا نمونہ آپ نے دکھایا اور حضرت مصلح موعود کو تمام جماعتی امور سے باخبر رکھا۔ آپ کے تربیت یافتہ ہونے کی وجہ سے آپ کے ارادوں اور عزائم اور خیالات کو خوب پڑھ سکتے تھے۔ حضرت مصلح موعود کی چھپن سالہ تربیت نے مس خام کو کندن بنا دیا تھا۔ اسی لائحہ عمل پر چلے جس کا خاکہ حضرت مصلح موعود کھینچ چکے تھے۔ پھر تقدیر الٰہی کے مطابق آپ مسند خلافت پر متمکن ہوئے تو اس بات کی عملی شہادت مل گئی کہ حضرت مصلح موعود اور سیدنا ناصر المکرم کی خلافت ایک دوسرے سے کتنی پیوست ہے گویا کہ باپ اور بیٹے کی خلافت کا ستر سالہ دور ایک ہی تھا۔ سلسلہ کے بعض خادموں نے ایسی خوابیں بھی دیکھیں جن سے یہی تفہیم ہوتی تھی۔ گویا یہ ستر سالہ خلافت حضرت مصلح موعود کی ہی تھی۔ ان دونوں میں جدائی نہ تھی۔ صرف مخدوم اور خادم کا فرق تھا۔ لیکن خادم نے بھی اپنے آپ کو مخدوم میں جذب کر کے یکسانی اور یکرنگی اختیار کر لی تھی۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 90,89)

حضرت مصلح موعود سے بے پناہ محبت

مکرم آفتاب احمد صاحب بسمل کراچی تحریر کرتے ہیں:

مسند خلافت پر متمکن ہونے کے بعد پہلی مرتبہ کراچی تشریف لائے۔ زبردست دینی مصروفیات کی وجہ سے آرام کے لئے وقت کم ہی ملتا تھا۔ بہر حال جماعت کراچی نے ہاکس بے پر سمندر کے کنارے پکنک کا انتظام کیا۔ دو ہٹ حاصل کئے گئے۔ ایک میں احباب جماعت اور دوسرے ہٹ میں حضور مع بیگم صاحبہ قیام پذیر تھے۔ احباب کے ہٹ میں مجلس شعر و سخن کا انعقاد ہوا۔ حضور بھی خدام کے درمیان تشریف فرما تھے۔ خاکسار جب اپنا کلام پیش کرنے لگا تو فرمائش کر کے خاکسار کی نظم "کراچی نامہ" سماعت فرمائی۔ نظم کے خاتمے پر محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے فرمایا حضور بسمل صاحب سے ان کی نظم "خلافت" سنئے حضور نے اجازت مرحمت فرمائی۔ خاکسار نے نظم سنانی شروع کی۔ مولانا عبدالمالک نے یہ نظم دور خلافت ثانیہ میں سنی تھی جسے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کی وفات کے بعد خاکسار نے مزید دو بندوں کا اضافہ کر کے مکمل کیا تھا۔ اب فرمائش کرتے وقت نہ انہیں خیال آیا نہ مجھے کہ اس نظم میں حضرت مصلح موعود کی وفات اور خلافت ثالثہ کے قیام کا ذکر ہے۔ جب حضرت مصلح موعود کی وفات کا بند سنایا تو مجلس کا ماحول یکدم اداس ہو گیا۔ حضور آبدیدہ ہو گئے اور تھوڑی دیر بعد اٹھ کر ملحقہ ہٹ میں تشریف لے گئے۔ حضور کے جاتے ہی محترم ثاقب زیروی اور چند دوسرے احباب خاکسار پر خفگی کا اظہار کرنے لگے۔ مولانا عبدالمالک خان صاحب فرمانے لگے! میں استغفار کر رہا ہوں کیونکہ میری تجویز پر بسمل صاحب نے نظم سنائی مجھے قطعاً علم نہیں تھا کہ نظم میں یہ بند بڑھائے گئے ہیں"۔ خاکسار اپنی جگہ شرمندہ تھا اتنے میں ایک محافظ نے آکر اطلاع دی کہ حضور بسمل صاحب اور ثاقب صاحب کو یاد فرما رہے ہیں۔ چنانچہ دونوں حاضر ہوئے۔ حضور برآمدے میں کرسی پر تشریف فرما تھے اور سامنے دو کرسیاں ہمارے لئے رکھی ہوئی تھیں۔ خاکسار سے ارشاد فرمایا "وہی نظم پھر سنائیں۔ میں نے منصورہ بیگم سے ذکر کیا تو انہوں نے بھی سننے کی خواہش ظاہر کی ہے" چنانچہ خاکسار نے دوبارہ طویل نظم سنائی جسے حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نوراللہ مرقدہا نے پردے میں بیٹھے ہوئے سماعت فرمایا۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 176,175)

مجلس خدام الاحمدیہ کی رکنیت

محترم محبوب عالم خالد صاحب تحریر کرتے ہیں:

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کالج سے گریجوایشن کے بعد مزید تعلیم کے لئے انگلستان تشریف لے گئے 1938ء کے آخر میں واپس تشریف لائے تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آپ کو جامعہ احمدیہ میں استاد مقرر فرمایا۔ اسی سال کے آغاز میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے زیر ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ کا قیام عمل میں آیا تھا۔ اس زمانہ میں مجلس خدام الاحمدیہ کی رکنیت طوعی تھی۔ لازمی نہیں تھی۔ خاکسار نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ بھی اس مجلس کے ممبر بن جائیں آپ نے کچھ ہچکچاہٹ محسوس کی۔ لیکن جب خاکسار نے عرض کیا کہ مجلس خدام الاحمدیہ حضرت مصلح موعود کے منشاء کے مطابق قائم ہوئی ہے تو آپ نے فوراً اس کی رکنیت اختیار کر لی اور پھر ایک لمبے عرصے تک مجلس خدام الاحمدیہ کے صدر کے طور پر کام کرتے رہے۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 227,226)

حفاظت مرکز کے لئے بہادری اور جوانمردی

محترم پروفیسر صوفی بشارت الرحمٰن صاحب لکھتے ہیں:

حضور کے کریکٹر کا ایک نمایاں وصف اطاعت امام میں فنا کا مقام تھا۔

1947ء کے پر آشوب زمانہ میں خلیفہ وقت کی طرف سے حفاظت مرکز کا کام آپ کے سپرد ہوا۔ آپ نے نہایت بہادری اور جواں مردی سے اپنی جان کو خطرات کے سامنے پیش کرتے ہوئے اسے سرانجام دیا۔ باؤنڈری کمیشن کے سامنے مسلمان اکثریت والے ضلعوں اور تحصیلوں کے نقشے پیش کرنے کا کام تھا۔ آپ نے کالج کے پروفیسروں اور طلبہ کو رات دن اسی کام میں لگا دیا۔ خاکسار کو یاد ہے کہ کالج کے طلبہ کی ٹیمیں لے کر خاکسار قادیان سے لاہور سول سیکرٹریٹ میں آیا کرتا تھا۔ اور خواجہ عبدالرحیم صاحب جو شاید چیف سیکرٹری یا کمشنر تھے ان کی مدد سے ہم سیکرٹریٹ کے ریکارڈ سے قصبات اور دیہات کی ہندو اور سکھ آبادی کو نوٹ کیا کرتے تھے اور پھر اس کے مطابق تھانہ وائز تحصیل وائز اور ضلع وائز مسلم اکثریت رکھنے والے علاقوں کے نقشے تیار کیا کرتے تھے۔ ہماری تمام تر کوششیں اس بات پر مرکوز ہوا کرتی تھیں۔ کہ قادیان کا علاقہ مسلم اکثریت میں ہونے کی بنا پر پاکستان میں شامل کیا جائے مگر تقدیر خداوندی ہی پوری ہوئی۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 235)

اطاعت امام کا بے مثال نمونہ

محترم پروفیسر صوفی بشارت الرحمٰن

صاحب لکھتے ہیں:

حضرت مصلح موعود نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو بحیثیت پرنسپل تعلیم الاسلام کالج۔ اس کالج کو ربوہ منتقل کرنے کا ارشاد فرمایا۔

حضور اطاعت امام میں فانی ہونے کا مقام رکھتے تھے۔ اس ارشاد کے ملنے پر یوں معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی زندگی کا سب سے اہم اور لذیذ کام بھی یہی ہے۔ تن تنہا ربوہ تشریف لے آئے۔ گرمیوں کی چل چلاتی ہوئی دھوپ میں جب کہ ربوہ سفید کلر کا ایک میدان تھا۔ اور یہاں کی لوان دنوں سبزے اور ہریاول کے کامل فقدان کی وجہ سے ناقابل برداشت ہوا کرتی تھی۔ آپ صبح سے لے کر شام تک ایک چھتری لے کر میدان میں کھڑے رہتے اور کالج کی ابتدائی تعمیر کا کام اپنی آنکھوں کے سامنے کرواتے۔ لنگر خانہ سے معمولی دال اور روٹی آپ کو دوپہر کے وقت وہیں پہنچ جاتی جس کی آپ قیمت ادا کرتے۔ اپنے بھائیوں اور بہنوں کے گھروں میں کھانا کھانے نہیں جاتے تھے تا وقت ضائع نہ ہو اور آپ زیادہ سے زیادہ وقت اس کام میں صرف کر سکیں۔ فرمایا کرتے تھے کہ حضرت مصلح موعود نے مجھے ایک لاکھ روپے کالج کی تعمیر کے لئے پچاس ہزار ہوسٹل کے لئے اور سولہ ہزار دیگر لواحقات کے لئے دیئے تھے اور فرمایا کہ بس اس رقم میں اگر تم یہ تعمیر مکمل کروا سکتے ہو تو کرواؤ۔ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے اللہ تعالیٰ پر توکل کر کے اس کام کی حامی بھرلی اور کام شروع کر دیا۔ مجھے نہیں معلوم کہ روپیہ کہاں سے آتا گیا اور کس طرح آتا گیا اللہ تعالیٰ خود ہی سامان پیدا کرتا چلا گیا۔ اور قلیل ہی عرصہ میں کئی لاکھ کی عمارت تیار ہو گئی۔ یہاں تک کہ 1954ء میں کالج لاہور سے ربوہ منتقل ہو گیا۔ یہ کام حضور کی اولوالعزمی کی ایک یادگار ہے۔ اس زمانہ میں ایک لطیفہ بھی ہوا حضور چلچلاتی ہوئی دھوپ میں سارا دن خود تعمیر کی نگرانی کرتے تھے۔ اس لیے تعمیراتی فنڈ سے ہی تین چار روپے کی یا شائد صرف اڑھائی روپے کی ایک چھتری بھی آپ نے خرید لی۔ کیونکہ اسی کام کے لئے ہی تو خرید گیا تھا۔ اس لئے اخراجات کے بل میں اس چھتری کی قیمت کو بھی شامل کیا گیا۔

اس زمانہ کے صدر انجمن کے آڈیٹر ایک بہت ہی سخت بزرگ ہوا کرتے تھے۔ انہوں نے اس بل کو پاس کرنے سے اس بناء پر انکار کر دیا کہ چھتری تعمیراتی سامان میں سے نہیں ہے۔

ادھر پرنسپل صاحب اپنی بات پر اڑ گئے کہ چھتری میری نہیں ہے۔ یہ کالج کی تعمیر کے لئے بطور ایک لازمی ضرورت کے خریدی گئی ہے۔ اس چھتری کی مدد سے جو نگرانی کا کام کیا گیا ہے وہ ہزار ہا روپیہ کسی دوسرے کو دے کر بھی نہیں ہو سکتا تھا۔ اس لئے چھتری کی قیمت بہرحال تعمیر کے اخراجات میں ہی شامل ہو گی۔ طرفین اپنی اپنی بات اور موقف پر سختی سے قائم تھے۔ اور مصالحت کی کوئی صورت نہ تھی۔ یہاں تک کہ صدر انجمن احمدیہ نے اپنے ریزولیوشن سے اس چھتری کو تعمیراتی سامان میں شامل کرنا منظور کر لیا اور اس طرح آڈیٹر صاحب کو خاموشی اختیار کرنا پڑی۔

اب یہ بات ایک اصول کی تھی ورنہ اڑھائی روپے کی کیا بات تھی۔ اس اڑھائی روپے کی چھتری سے وہ کام ہوا جو کسی انجینئر کو ہزار روپے ماہوار تنخواہ دے کر بھی سرانجام نہیں دیا جا سکتا تھا۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 235,234)

ایک رات میں جلسہ گاہ میں توسیع کردی گئی

محترم محبوب عالم خالد صاحب لکھتے ہیں:

آپ جن دنوں مدرسہ احمدیہ کے طالب علم تھے ایک دفعہ جلسہ سالانہ کے پہلے دن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا کہ جلسہ گاہ تنگ ہے۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول کی عمارت کے سامنے کے میدان میں سٹیج کے ارد گرد ایک چھوٹی سی جگہ میں جلسہ گاہ تیار کی گئی تھی۔ جس کے چاروں طرف سیڑھیوں پر شہتیریاں رکھ کر گیلریاں بنادی گئی تھی جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا کہ جلسہ گاہ تنگ ہے تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنے چند ساتھیوں کو لیا اور رات بھر شدید سردی اور اندھیرے میں کم و بیش پون میل کے فاصلے سے شہتیریاں اپنے کندھوں پر اٹھا کر جلسہ گاہ میں لاتے رہے پھر خود سیڑھیاں بنائیں اور اس پر شہتیریاں رکھ کر راتوں رات جلسہ گاہ میں توسیع کر دی۔ جس پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بے حد خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 226)

اسی تاریخی واقعہ کی تفصیل مکرم محمد صدیق صاحب امرتسری سابق مربی مغربی افریقہ تحریر کرتے ہیں:

1927ء میں مدرسہ احمدیہ قادیان میں بوائے سکاؤٹس کی انجمن منظم کی گئی سکاؤٹ ماسٹر صاحب کی تجویز پر سیدنا حضرت مصلح موعود کی طرف سے مدرسہ کے تمام سکاؤٹس کے ٹروپ لیڈر بنادیئے گئے جس کے بعد تین چار نائبین بھی ان کے منتخب ہو گئے اور مدرسہ کے تمام سکاؤٹس چار پیکٹوں میں تقسیم کر دیئے گئے جن کے نگران اعلیٰ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب تھے۔ اگرچہ مدرسہ احمدیہ اور تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کے احمدی بوائے سکاؤٹس کو اس محدود زمانہ میں رفاہ عامہ اور خدمت خلق کے سلسلہ میں قادیان میں لاتعداد خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ مگر سب سے اہم ترین کارنامہ اور نمایاں خدمت 1927ء کے جلسہ سالانہ کی جلسہ گاہ کو ایک رات کے اندر صبح ہونے سے پہلے پہلے فوری ضرورت کے پیش نظر تین اطراف سے وسیع کرنا تھا۔ یہ نہایت اہم کام اور عظیم اجتماعی وقار عمل مدرسہ احمدیہ کے تمام بوائے سکاؤٹس نے سیدنا حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی قیادت میں اس جوش وجذبہ اور جانفشانی اور اخلاص سے انجام دیا کہ جلسہ کے دوسرے روز کی تقریر میں سیدنا حضرت مصلح موعود نے خوشنودی کا اظہار فرماتے ہوئے مدرسہ احمدیہ کے تمام بوائے سکاؤٹس اور دیگر سب منتظمین کے لئے خاص دعا کی اور جلسہ سالانہ کے اختتام پر حضور مصلح موعود ہی کے ارشاد پر افسر جلسہ سالانہ حضرت سید میر محمد اسحاق صاحب کی طرف سے یادگار کے طور پر ہر ایک کو نقرئی تمغات سے نوازا گیا۔

مجھے اب بھی یاد ہے اور وہ نظارہ میرے سامنے ہے جب کہ گیس لیمپوں کی روشنی میں ہمارے ٹروپ لیڈر اور قائد حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب بڑی تیزی اور تندھی سے اپنے جملہ ساتھی سکاؤٹس کے ساتھ شہتیریاں اٹھا اٹھا کر اپنی جگہ پر رکھ رہے تھے اور کبھی گارا اپنے کندھے پر اٹھا کر لاتے اور خالی کر کے دوبارہ لانے کے لئے لے جاتے تھے۔ اور یوں یہ سلسلہ تمام رات جاری رہا یہاں تک کہ محض اللہ تعالیٰ کی مدد ونصرت سے صبح کی اذان تک جلسہ گاہ ہر طرف سے سیدنا حضرت مصلح موعود کی خواہش کے مطابق وسیع کر کے سب گیلریاں دوبارہ صحیح طور پر بنادی گئیں۔

چنانچہ "الفضل" میں مندرجہ بالا وقار عمل کی خبر مندرجہ ذیل الفاظ میں دی گئی:

"مہمانوں کی غیر معمولی کثرت اور اژدھام اس سال جلسہ کی ایک خاص خصوصیت تھی۔ حاضرین کا ہجوم اس قدر تھا کہ تیار کردہ جلسہ گاہ ناکافی ثابت ہوئی اور خصوصاً حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر کے وقت اس قدر کثرت تھی کہ لوگ جگہ نہ ملنے کی وجہ سے جلسہ گاہ سے باہر کھڑے رہے۔ اس پر حضور نے اظہار افسوس فرماتے ہوئے ذمہ دار کارکنوں کو توجہ دلائی اور منتظمین نے اس قدر ہمت اور کوشش سے کام لیا کہ 27 دسمبر کی کارروائی ختم ہوتے ہی راتوں رات جلسہ گاہ کو پہلے سے بہت وسیع کر دیا اور صبح جلسہ گاہ میں جانے والوں کو وہ بہت فراخ نظر آئی اور اس پر حضرت اقدس نے نہایت خوشنودی کا اظہار فرماتے ہوئے دعا فرمائی۔ جلسہ گاہ کی تیاری میں ساری رات مدرسہ احمدیہ کے طلباء اور دیگر اصحاب مصروف رہے۔ طلبہ نے شہتیریاں اٹھا اٹھا کر لانے میں اور گارا بہم پہنچانے میں بڑی تندھی اور توجہ اور محنت سے کام کیا ان کام کرنے والوں میں صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ابن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی تھے اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے اور ان کی عمر میں برکت دے۔"

"الفضل 3 جنوری 1927ء"

اسی طرح الفضل مورخہ 27 جنوری 1927ء میں لکھا ہے:

"22 جنوری کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ٹورنامنٹ کے اختتام پر بھی جلسہ تقسیم انعامات میں شامل ہوئے اور اس جلسہ میں حضور نے مدرسہ احمدیہ کے سکاؤٹس کو اپنے ہاتھ سے میڈل لگائے جو ناظر صاحب ضیافت اور افسر جلسہ سالانہ حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی طرف سے سالانہ جلسہ کے موقع پر راتوں رات جلسہ گاہ کو وسیع بنانے کی وجہ سے دیئے گئے تھے"۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 298,297)

خلافت کے لئے غیرت

محترم کرنل داؤد احمد صاحب ابن حضرت مرزا شریف احمد صاحب تحریر کرتے ہیں:

جب آپ نے ابھی مولوی فاضل کا امتحان دینا تھا تو آپ کوٹھی دارالسلام کے باغ میں تیاری کے لئے آیا کرتے تھے میری بیوی بنت حضرت خان محمد عبداللہ صاحب سات سال کی تھیں اور ان کی پھوپھی زاد بہن تھیں۔ آپ اس کو پیار سے ٹافیاں دیا کرتے تھے ایک دن اس نے بچپنے سے کہا "کیا آپ خلیفہ بنیں گے" آپ نے اسے ایک چپت لگائی اور کہا کہ ایک خلیفہ کی زندگی میں کسی اور کا نام لینا سخت گناہ ہے یہ بات اس کے لئے سبق اور نصیحت کا موجب ہو گئی۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 92)

خلافت کی بابرکت صحبت

حضور کے ایک بیٹے لکھتے ہیں:

ہمیں چھوٹی عمر سے ہی خلافت سے وابستگی کا سبق دیا۔ مجھے یاد ہے آپ روزانہ مغرب کی نماز بیت مبارک میں پڑھتے اور پھر حضرت مصلح موعود کے پاس جاکر بیٹھا کرتے تھے اور عشاء تک حضور کے ہمراہ رہتے ہم بھی ساتھ ہی ہوتے تھے۔ ایک دن میں چند منٹ کے بعد کمرے سے باہر آگیا۔ آپ جب باہر آئے تو مجھ سے فرمانے لگے تم جلدی کیوں اٹھ گئے تھے۔ ابا حضور کے پاس زیادہ سے زیادہ دیر بیٹھا کرو۔ جتنا وقت خلیفہ وقت کے ساتھ میسر ہو بسر کرنا چاہئے۔ ہمیشہ ہم سے حضور کی خدمت میں دعا کے لئے خطوط لکھواتے اور ذہنوں میں اس عقیدہ کے راسخ کرنے میں لگے رہتے کہ تمام برکات خلافت سے ہی وابستہ ہیں۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 29)

غض بصر سے قلب میں نور پیدا ہوتا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

"اگر کسی حسین پر پہلی نظر پڑ جائے تو تم دوبارہ اس پر ہرگز نظر نہ ڈالو اس سے تمہارے قلب میں ایک نور پیدا ہوگا۔"

(حقائق الفرقان جلد سوم ص 312)

محترم محمود مجیب اصغر صاحب انجینئر

مولیٰ کی محبت کے لمحے - راز و نیاز کی باتیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے رؤیا و کشوف

اس مضمون کا ایک حصہ گزشتہ سال الفضل کے خلافت نمبر شمارہ 25 مئی 2000ء میں شائع کیا گیا تھا۔ جو مزید رؤیا و کشوف دستیاب ہوئے ہیں ان کو ہدیہ قارئین کیا جاتا ہے۔

تسلی اور ذمہ داری

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:

حضرت مصلح موعود کی وفات پر چوہدری انور حسین صاحب میرے پاس آئے اور انہوں نے مجھ سے کوئی ایسی بات کی کہ مجھے یہ خیال آیا کہ ان کے دماغ میں ہے کہ آج جماعت شاید خاندان حضرت مسیح موعود سے باہر کسی کو خلیفہ منتخب کرے تو یہ نہ ہو کہ خاندان کی وجہ سے کوئی ذرا سی بھی بدمزگی پیدا ہو جائے اس لئے محتاط رہنا چاہئے۔

میں نے سمجھا ٹھیک ہے انہیں یہ نیک نیتی سے خیال آیا ہے خیر جب انہوں نے مجھ سے یہ بات کی تو میں نے ایک رؤیا کی بناء پر ان سے کہا کہ میں تمہیں تسلی دلاتا ہوں اور یہ ذمہ داری لیتا ہوں کہ ہمارے خاندان کے کسی فرد کی وجہ سے بدمزگی پیدا نہیں ہوگی۔ جماعت جس کو چاہے خلیفہ منتخب کرے ہم اس پر آمنا صدقنا کہیں گے اور نیک نیتی سے اس کی اطاعت کریں گے۔

(خطبہ جمعہ 10 مارچ 1972ء بیت مبارک ربوہ)

دعاؤں کی تحریک

26 مارچ 1971ء کو فرمایا:

پچھلے مہینے کی 24 یا 25 تاریخ تھی۔ کچھ عرصہ سے حالات اسی طرح چل رہے ہیں۔ طبیعت میں بڑی گھبراہٹ تھی۔ میں دعا کر رہا تھا۔ میری رات بڑی بے چین گزری۔ صبح کے وقت میری زبان پر یہ جاری ہوا۔

"جان لو کہ اللہ سزا دینے میں بہت سخت ہے"

میں بڑا گھبرایا اور سخت پریشان ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کیں عاجزانہ اور تضرع کے ساتھ اپنی درخواست کو پیش کیا۔ غالباً دس دن کے بعد میں صبح اٹھا تو میری زبان پر جاری تھی:

(تو کہہ دے کہ اگر تمہاری دعا نہ ہوتی تو میرا رب تمہاری کوئی پرواہ نہ کرتا)

اتنا حصہ تھا۔ اگلا نہیں۔ اس سے میں یہ سمجھا کہ ہمیں اپنے پاکستانی بھائیوں کے لئے حقیقی دعاؤں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے کامل رحم کو جذب کرنا چاہئے اور اس قسم کے رحم کو صرف ہم ہی جذب کرسکتے ہیں دوسرے نہیں کرسکتے۔ دوسرے دعائیں کریں گے۔ جس قسم کی ان کی دعائیں ہوں گی اس قسم کا پیار بھی ان کو مل جائے گا لیکن ہم نے اپنی زندگی میں (یعنی ظاہر بین نگاہ میں) جو قوانین الٰہی تھے۔ ان کو ٹوٹتے ہوئے دیکھا اور پوشیدہ قوانین الٰہی کو ظاہر ہوتے دیکھا اور حالات کو بدلتے ہوئے دیکھا ہے تو جس طرح ہم علیٰ وجہ البصیرت دعا کرسکتے ہیں دوسرے تو نہیں کرسکتے اور یہ ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے ہم پر ڈالی ہے اس لئے بڑی دعائیں کرنی چاہئیں تاکہ اللہ تعالیٰ ہمارے پاکستانی بھائیوں کو بھی اور ساری بنی نوع انسان کو بھی ہر قسم کے شر اور فتنے اور فساد اور ہلاکتوں اور نفرتوں سے بچائے اور اگر ہیں تو انہیں دور کرے۔

(خطاب مجلس مشاورت ربوہ مورخہ 26 مارچ 1971ء)

جماعت احمدیہ کی خصوصیت

فرمایا: دو راتیں پہلے ساری رات بلا مبالغہ اللہ تعالیٰ مجھے دشمنوں کی ناکامی اور نامرادی کی خبریں دیتا رہا اور جماعت احمدیہ کی ترقی کے متعلق بتاتا رہا اور صبح جب میں اٹھا تو میری طبیعت میں جہاں بشاشت تھی وہاں میں کسی ایسے واقعہ کا انتظار کر رہا تھا کیونکہ دو دن پہلے اس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے تسلی دے دی ہوئی تھی۔ غرض (-) عربی میں اردو میں۔ انگریزی میں اور ساری رات یہ سلسلہ جاری رہا۔ اس خواب میں یا خواب تو نہیں، کہنا چاہئے۔ میری زندگی کا یہ پہلا تجربہ تھا لیکن ساری رات اسی طرح ہوتا رہا۔ کچھ دیر کے لئے دماغ غائب ہو جاتا پھر وہ سلسلہ شروع ہو جاتا تھا اور پورا بیدار ہو جاتا تھا۔ میں کسی سے باتیں کر رہا ہوں اور انگریزی میں بول رہا ہوں اور میں تین سلسلوں کے متعلق بات کر رہا ہوں اور وہ فقرے ایسے ہیں کہ انسان خود نہیں بنا سکتا یعنی ایسی حالت میں بھی میرے اوپر وجد کی کیفیت طاری ہے اور سوائے ایک لفظ کے باقی الفاظ یاد نہیں رہے۔ مجھے اس کا دکھ ہے۔ قرآن کریم کی جو آیات ہیں ان کا تو تلاوت کے وقت مجھے پتہ لگ جائے گا اگرچہ میں اس وقت بھولا ہوا ہوں اور وہ آخری پانچ پاروں میں سے ہیں۔

بہرحال میں ان کو کہہ رہا ہوں کہ فلاں سلسلہ جو تھا اس کی خصوصیت اور کامیابی کا راز اس چیز میں تھا یہ مجھے یاد نہیں رہا مفہوم اس کا یاد ہے کہ یہ بات میں نے کہی ہے اور اس کے بعد دوسرے سلسلہ کے متعلق میں نے یہ کہا کہ جو فلاں سلسلہ تھا اس کی خصوصیت اور کامیابی کا راز اس چیز میں تھا (یہ پہلے سے مختلف تھی) اور پھر میں نے کہا کہ جماعت احمدیہ کی خصوصیت اور اس کی کامیابی کا راز ڈسپلن ہے یعنی نظم و ضبط اور اطاعت۔

جماعت احمدیہ کی بنیاد ہی خلافت پر ہے۔ اور خلافت جو ہے اس کی مثال یوں سمجھ لو کہ کسی نے بہت ہی شاندار عمارت بنانی تھی اس نے اس کی بنیادوں کے نیچے چھ چھ انچ ریت ڈالی۔ ریت کے ذرے بڑے کمزور ہوتے ہیں لیکن اس ریت کو کچھ اس طرح باندھا کہ وہ پتھر سے زیادہ مضبوط بنی اور اس ساری تعمیر کا بوجھ اس نے اپنے اوپر اٹھا لیا اسی طرح خلافت جو ہے اسے ریت کے ذرے سمجھ لو کیونکہ حقیقی طور پر خلفائے راشدین کی خلافتوں میں سے ہر خلافت کی نمایاں خصوصیت عاجزی ہے انہوں نے اپنے آپ کو کچھ نہیں سمجھا لیکن اللہ تعالیٰ نے انہی ریت کے ذروں کو اپنی قدرت کی انگلیوں میں کچھ اس طرح پکڑا کہ وہ ساتویں آسمان تک جانے والی اتنی بلند عمارت کا بوجھ برداشت کرنے کے قابل ہو گئے۔

میں خواب میں اس کو کہتا ہوں کہ جماعت احمدیہ کی خصوصیت اور کامیابی کا راز ڈسپلن میں ہے۔ میں انگریزی میں اس سے بات کر رہا ہوں اور پتہ نہیں بعض دفعہ یاد بھی آجاتا ہے (اگر یاد آجائے تو میں اپنے رب کا بڑا ہی ممنون ہوں گا) میں نے بتایا ہے کہ انگریزی کے یہ فقرے اس قسم کے تھے کہ میری اس کیفیت میں بھی ایک اور کیفیت پیدا ہو گئی تھی۔

(خطبہ جمعہ 28/اگست 1970ء)

غیبی انتظام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1973ء میں مغربی ممالک کا تیسرا دورہ فرمایا اس سفر پر روانگی سے قبل 12 جولائی 1973ء کو بعد نماز مغرب بیت مبارک ربوہ میں اپنے خطاب میں بتایا جب اس سفر پر جانے کا ارادہ ہوا۔ تو اس وقت ٹکٹ وغیرہ لینے تھے اس لئے دیر ہوگئی۔ انگلستان کے سفارت خانہ والے بڑی دیر کے بعد بتاتے ہیں۔ ایک دوست نے کہا کہ لاہور میں فلاں احمدی دوست کا برطانوی کونسولیٹ Consulate (کونسل خانہ) میں کسی شخص کے ساتھ واقفیت ہے ان سے کہیں کہ وہ ان سے ملیں۔ اس طرح ویزا شاید جلدی مل جائے گا۔ ویسے یہ اطلاع غلط تھی تاہم ان کو فون کیا گیا اور پھر ان کے پاس آدمی بھی بھجوا دیا گیا جو پیر والے دن ان کے پاس پہنچا۔ ویزا کے لئے یہ شرط ہے کہ ٹکٹ خریدا ہوا ہو اور ٹکٹ خریدنے کے لئے عقلاً یہ شرط ہے کہ انسان کے جانے کا ارادہ پختہ ہو تو جب ارادہ پختہ ہوا تو اس کے لئے بعد ٹکٹ خریدے گئے اور پھر ویزا لینے کا سوال پیدا ہوا ہمارے اس احمدی دوست نے پیر اور منگل کی درمیانی شام کو فون پر بتایا کہ آپ کو کسی نے غلط اطلاع دی ہے کہ BRITISH CONSULATE میں میری واقفیت ہے۔ میری تو کوئی واقفیت نہیں ہے۔ لاہور میں ان کے کونسلیٹ اور اسلام آباد میں ان کے سفارت خانہ سے جب ویزا کی درخواست کی جاتی ہے تو بعض دفعہ وہ چھ ہفتے تک پہلے انٹرویو کا وقت دیتے ہیں یہ معلوم کرنے کے لئے کہ کیوں ویزا درکار ہے۔ چنانچہ ان کو کچھ پریشانی ہوئی اور مجھے بھی پریشانی ہوئی منگل کی صبح کو میں دعا کر رہا تھا (یہ واقعہ اس لئے بتا رہا ہوں کہ دیکھو اللہ تعالیٰ

اپنے عاجز بندوں سے کتنا پیار کرتا ہے) تو دعا کرتے کرتے میری دعا کے اندر ایک فقرہ ابھرا اور وہ سوالیہ فقرہ تھا۔

مجھ سے امید نہیں ہے؟

میں نے بڑی استغفار پڑھی کیونکہ اس میں ایک ڈانٹ کا پہلو بھی ہے۔ گو یہ پیار کی ڈانٹ ہے لیکن اس سے یہ تو معلوم ہوتا ہے کہ جب میں (اللہ) کام کرنے والا ہوں تو پھر میرے اوپر امید رکھو۔ چنانچہ رات کو تو وہی دوست یہ فون کر رہے تھے کہ میرے لئے یہ کام شاید مشکل ہوگا۔ میں آپ کے آدمی کو اسلام آباد بھجوا رہا ہوں لیکن صبح جب میں اوپر اپنے دفتر میں گیا۔ تو چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ کسی کام کے لئے میرے دفتر میں آئے تو میں نے ان سے کہا کہ آج صبح یہ اشارہ ہوگیا ہے کہ کام ہو جائے گا اور کوئی فکر کی بات نہیں۔ ابھی یہ فقرہ میں نے ختم ہی کیا تھا کہ دفتر سے ایک اور صاحب آئے اور انہوں نے کہا کہ جن دوست نے رات کو یہ کہا تھا کہ بڑی مشکل ہے ان کا ابھی ابھی فون آیا ہے وہ کہتے ہیں کہ برطانوی سفارت خانہ ویزا دینے پر رضامند ہوگیا ہے۔ چنانچہ معلوم ہوا کہ جب وہ ان سے ملے (میں تو بڑا عاجز انسان ہوں اور آپ بھی بڑے عاجز انسان ہیں لیکن اللہ تعالیٰ اپنے عاجز بندوں ہی سے کام لیا کرتا ہے) تو سفارت خانہ کے ایک انگریز افسر کہنے لگے حضرت صاحب کو ویزا کی کیا ضرورت ہے۔ وہ تو اتنی بڑی شخصیت کے مالک ہیں۔ ہر جگہ بغیر ویزا کے جاسکتے ہیں۔ خیر انہوں نے کہا کہ ٹھیک ہے جاسکتے ہوں گے لیکن تم اپنا قانون تو پورا کرو۔ چنانچہ اس نے پاسپورٹ لے لئے اور کہا کہ کل صبح آکر لے جانا۔ کچھ وقت تو لگتا ہے۔ اس سے دوسرے دن (بدھ کو) ویزا کے کاغذات مل گئے۔ اب دیکھو! اللہ تعالیٰ اپنے عاجز بندوں سے اتنا پیار کرتا ہے۔ میں نے تو جب یہ فقرہ سنا بہت جذباتی ہوگیا اور میرا دل خدا کی حمد سے لبریز ہوگیا"

(خطاب 12 جولائی 1973ء غیر مطبوعہ)

منصوبوں کی ناکامی

27 مئی 1973ء کی ہنگامی مجلس شوریٰ کے اجلاس میں فرمایا:

"کچھ عرصہ ہوا خدا تعالیٰ نے دو بڑے واضح اور مبارک رویا میں بتایا کہ ہمارے مخالفین کی دو سیاسی جماعتوں نے مل کر ہمارے خلاف بہت بڑا منصوبہ بنایا ہے جس سے ان کا مقصد یہ ہے کہ ایک ہی وقت میں امام جماعت اور افراد جماعت کو ہلاک کردیں۔ چنانچہ رویا میں ہی مجھے بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ ان کے منصوبے کو ناکام کرے گا۔ انہیں اپنے ارادوں میں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے گا اور ہمیں کامیابی نصیب ہوگی"

(رپورٹ ہنگامی مجلس مشاورت جماعت احمدیہ 1973ء ص 111)

نصرت کی بشارت

5 جولائی 1975ء کے روز ایک خطاب میں بتایا کہ "پچھلا سال ہمارے لئے ابتلاء اور امتحان کا سال تھا۔ کئی سادہ لوح مخالف یہ سمجھتے تھے کہ انہوں نے احمدیت کو بس ختم کردیا ہے۔ اس دوران ایک وقت ایسا بھی آیا جب میری دعاؤں کو اللہ تعالیٰ نے شرف قبولیت بخشا۔ میں اس کی تفصیل بتا دیتا ہوں تاکہ آپ سمجھ جائیں۔

30 جون 1974ء کو اعلان ہوا کہ قومی اسمبلی

COMMITTEE OF THE WHOLE HOUSE

بن کر اس مسئلہ پر غور کرے گی۔ کمیٹی نے کیا غور کیا اور کیسے غور کیا۔ اس کے متعلق بات کرنے کا ابھی وقت نہیں آیا۔ اس دن یہ پتہ نہیں تھا کہ ہم سے کچھ پوچھیں گے یا خود ہی غور کرکے فیصلہ کریں گے۔ میں نے اپنی پریشانی میں (بعض پریشانیاں صرف میری ہیں آپ کی نہیں) اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزی سے دعائیں کیں۔ تین بجے بعد دوپہر کی خبروں میں یہ اعلان کیا گیا کہ اس اس طرح ایک کمیٹی بن رہی ہے اور ساڑھے تین بجے میں نے اللہ تعالیٰ کے حضور یہ عرض کی کہ تو نے میری ذمہ داری بطور جماعت احمدیہ کے خلیفہ اور امام ہونے کے یہ رکھی ہے کہ جماعت احمدیہ کے خلاف جو منصوبے بنائے جائیں ان کے توڑ کے لئے میں تدبیر کروں۔ مگر یہ منصوبہ اس وقت تک ایسا ہے کہ مجھے کچھ پتہ نہیں وہاں کیا ہوگا کیونکہ کارروائی "ان کیمرہ" IN CAMERA یعنی مخفی ہوگی۔ تیرے اس حکم کو میں کیسے بجالاؤں اس لئے اے خدا! تو اپنے فضل سے میری رہنمائی فرما۔ جب مجھے پتہ ہی نہیں کہ وہاں کیا ہو رہا ہے تو میں اس کا توڑ کیسے کرسکتا ہوں۔ چنانچہ اس روز ساڑھے تین بجے سے لے کر اگلے دن صبح تک یعنی ساری رات بھی یہی دعا کرتا رہا۔ طبیعت میں بڑی بے چینی تھی۔ ساڑھے چار بجے کے قریب اللہ تعالیٰ نے مجھے فرمایا:

وسع مکانک انا کفینٰک المستھزئین

کہ یہ استہزاء کا جو منصوبہ بنایا جارہا ہے اس کے لئے تیرے لئے ہم کافی ہیں اور ہمارے مہمان جو ہمیشہ پہلے سے زیادہ کثرت کے ساتھ آتے ہیں۔ ان کے ٹھہرنے کے لئے مکان میں وسعت پیدا کرنے کی ذمہ داری تو نباہ۔ یہ چونکہ بڑے پیار کے کلمات تھے اس لئے میری بہت ڈھارس بندھی"

(آٹھویں فضل عمر درس القرآن کلاس سے خطاب مورخہ 5 جولائی 1975ء بمقام بیت مبارک ربوہ)

لغوی طور پر ایک لفظ کے مختلف معانی

فرمایا:

ایک دفعہ میں ایک مضمون پر غور کر رہا تھا اس سلسلہ میں یہ آیہ کریمہ بھی زیر غور آئی جس میں زکا کا لفظ استعمال ہوا ہے اور جس کی حضرت مصلح موعود نے تفسیر بیان فرمائی ہے۔ چنانچہ جب میں نے یہ تفسیر پڑھی تو مجھے بڑی دلچسپی پیدا ہوئی یہ دیکھ کر کہ گیارہ معنے حل لغات میں دے دیئے ہیں۔ لیکن آپ نے تفسیر کرتے وقت فائدہ اٹھایا صرف 6-7 معنوں سے۔ چنانچہ جب میں نے اس پر غور کیا تو میں اس نتیجہ پر پہنچا اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے یہ سکھایا کہ لغوی لحاظ سے جو معنے باقی رہ گئے تھے۔ اگر ان پر بنیاد رکھ کر تفسیر کی جاتی تو یہ ایک بہت لمبا اقتصادی مضمون بن جاتا لیکن چونکہ پہلے ہی تفسیر لمبی ہو رہی تھی۔ اس لئے مصلح موعود نے ان معانی کی تفسیر کو چھوڑ دیا لیکن حل لغات میں ان کو درج کردیا۔ چنانچہ میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ آپ کو ان معنوں کی تفسیر بھی سکھائی گئی تھی لیکن جگہ کی قلت کی وجہ سے آپ نے چھوڑ دی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے نئے سرے سے ان کی تفسیر مجھے سکھائی اور میں نے اقتصادی مضامین کے سلسلہ میں استعمال کیا۔ نہ صرف یہ بلکہ جو لغوی معنے نہیں دیئے گئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے ان میں سے بھی ایک معنے کی تفسیر سکھادی۔

(ماہنامہ انصار اللہ جنوری 1974ء ص 19)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33417 میں امتہ الشکور دین بنت امیرالدین صاحب قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ حال 10/15 گولبازار ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 01-4-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ الشکور دین امریکہ حال 10/15 گولبازار ربوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری صلاح الدین وصیت نمبر 4889 دادا موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالماجد صدیقی 6/14 گولبازار ربوہ

مسل نمبر 33418 میں نصیرہ خورشید زوجہ چوہدری سلطان علی صاحب قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/8 دارالیمن غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 01-2-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 8 تولہ مالیتی 41600 روپے 2۔ حق مہر ذمہ خاوند محترم 3000 روپے۔ 3۔ سلائی مشین مالیتی 1500 روپے۔ 4۔ واشنگ مشین مالیتی 3000 روپے۔ 5۔ بنک بیلنس 35000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی 84100 روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نصیرہ خورشید 8/8 دارالیمن غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم 21/8 دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد 5/5 دارالیمن ربوہ

مسل نمبر 33419 میں وقار احمد خان ولد محمد معین اختر صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 24 بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/11 دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 01-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 50 روپے روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری وصیت سے منظور فرمائی جائے۔

العبد وقار احمد خان 11/7 دارالیمن شرقی ربوہ
گواہ شد نمبر1 عطاء العلیم وصیت 31052 گواہ شد نمبر2 منصور محمود تبسم 31/10 دارالیمن شرقی ربوہ

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

✪ محترم اسلام احمد شمس صاحب مربی سلسلہ کے گردے کا آپریشن فضل عمر ہسپتال میں ہوگیا ہے۔ ہسپتال سے گھر آ گئے ہیں۔ مزید پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

✪ مکرم سلطان احمد صاحب 124/B ناصر آباد غربی ربوہ کی اہلیہ صاحبہ ابلتا پانی گرنے سے جل گئی ہیں۔ موصوفہ مکرم بشارت احمد صاحب ڈرائیور "الفضل" کی والدہ ہیں۔ ان کی جلد شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

✪ عزیز عطاء النور رانا صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی آنکھ کے اوپر سٹیل کی کھڑکی کا کونہ لگنے سے شدید زخم آئے ہیں۔ احباب جماعت سے جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

✪ محترمہ منصورہ اسلم صاحبہ نظام بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ صاحبہ بیمار ہیں لیکن پہلے سے بہت بہتر ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

✪ محترمہ منیرہ سلیم اقبال صاحبہ گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن بیمار ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

دورہ انسپکٹر الفضل

✪ مکرم طاہر احمد صاحب گجراتی نمائندہ الفضل ضلع جہلم چکوال اور ضلع خوشاب میں روزنامہ الفضل کے چندہ جات کی وصولی اور توسیع اشاعت الفضل کے لئے دورہ پر آ رہے ہیں تمام احباب جماعت سے مکمل تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر الفضل)

سانحہ ارتحال

✪ مکرم محمد مقبول صاحب کارکن دفتر مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے والد صاحب مکرم منظور احمد سعید ابن حضرت میاں علی محمد صاحب (رفیق حضرت مسیح موعود آف لکھانوالی ضلع سیالکوٹ) دارالصدر غربی حلقہ لطیف مورخہ 2 جون 2001ء صبح ساڑھے دس بجے بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ دوسرے روز مورخہ 3 جون کو احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں صبح ساڑھے آٹھ بجے محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ تدفین کے بعد مکرم ناصر احمد شمس صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

نکاح

✪ مورخہ 31 مئی 2001ء کو مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے عزیزہ فریدہ بشیر صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ کوٹلی آزاد کشمیر کا نکاح ہمراہ مکرم محمد اسحاق صاحب ابن مکرم شیخ محمد کلیم صاحب (مرحوم) حال مقیم جرمنی بعوض مہر دس ہزار جرمن مارک بیت المبارک ربوہ میں پڑھا۔ اسی طرح قبل ازیں 2 مئی 2001ء کو مکرم راجہ نصیر احمد صاحب نے عزیزہ طیبہ بشیر صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب کا نکاح ہمراہ بابر عمران باجوہ صاحب ابن مکرم عطاء اللہ باجوہ صاحب حال مقیم جرمنی بعوض مہر پانچ ہزار جرمن مارک بیت المبارک ربوہ میں پڑھا۔ احباب سے دونوں رشتوں کے بہت ہی مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

نتائج بورڈ فائنل کلاسز

✪ ادارہ الاحمد کیمبرج اکیڈمی ربوہ نے جماعت ہشتم کے 28 طلباء کا داخلہ بھجوایا اور امتحان میں حصہ لینے والے تمام طلبہ نے اچھے نمبروں سے کامیابی حاصل کی۔ ادارہ کی ایک سٹوڈنٹ لبنیٰ سعدیہ رولنمبر 12290 نے 650 نمبر حاصل کئے۔ جو پرائیویٹ اداروں میں سب سے زیادہ ہیں۔ 1993ء 1996 کی طرح امسال بھی اس ادارے کے کلاس پنجم کے طالب علم محمد یحیٰی رول نمبر 18407 نے 241 نمبر لے کر تحصیل ہیڈکوارٹر چنیوٹ کے ربوہ/لالیاں سینٹر (جس کے تحت تقریباً 300 پرائیویٹ و گورنمنٹ سکولز آتے ہیں) میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ باقی طلبہ نے اعلیٰ نمبروں سے کامیابی حاصل کی۔

(مینجنگ ڈائریکٹر الاحمد کیمبرج اکیڈمی ربوہ)

بقیہ صفحہ 1

صاحب نے انعامات تقسیم کرنے کے بعد اپنے خطاب میں طلبا کو قرآن، حدیث اور حضرت مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ کی طرف توجہ دلانے کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات باقاعدگی سے سننے کی تلقین فرمائی اور طلبہ کو نصیحت کی ~~کہ جو کچھ پڑھا اور سیکھا ہے اسے بھول نہ جائیں~~ اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔ اس ضمن میں آپ نے حضرت مصلح موعود کے ارشادات بھی سنائے دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

نیپال کی تازہ ترین صورتحال نیپال کے دارالحکومت کھٹمنڈو میں پولیس نے 5 سو افراد کو گرفتار کر لیا ہے جو شاہی خاندان کے قتل کی تحقیقات ابھی تک شروع نہ ہونے کے بارے میں مظاہرے کر رہے تھے۔ نیپالی پولیس کے مطابق دو درجن افراد کو ہنگاموں کے دوران ہونے والی فائرنگ سے زخمی ہونے کے بعد ہسپتال لے جایا گیا۔ شاہ بریندرا اور شاہی خاندان کے دوسرے افراد کے قتل کی تحقیقات ابھی تک شروع نہیں ہو سکیں۔ حزب اختلاف کی کمیونسٹ پارٹی کے لیڈر نے تحقیقاتی کمیٹی میں شامل ہونے سے انکار کر دیا ہے اور کہا ہے کہ تحقیقاتی کمیٹی نئے بادشاہ کی بجائے کابینہ کو تشکیل دینی چاہئے تھی۔ بی بی سی کے مطابق نیپال کے دارالحکومت میں کرفیو اٹھا لیا گیا ہے لیکن فوجی ابھی بھی گلیوں میں گشت کر رہے ہیں تاکہ دوبارہ ایسی ہنگامہ آرائی نہ ہو سکے۔

فلسطین اور اسرائیل میں جنگ بندی اسرائیل نے فلسطین کے علاقوں کی مکمل ناکہ بندی میں نرمی کرنے کا اعلان کیا ہے اور ان علاقوں کے لئے تیل، گیس اور خوراک کی فراہمی پر پابندی ختم کرنے کے علاوہ اردن ور مصر کے ساتھ سرحد بھی کھول دی جائے گی۔

فلسطین اور اسرائیل فائر بندی پر عمل کریں امریکہ نے اسرائیل اور فلسطینیوں پر زور دیا ہے کہ وہ علاقہ میں پائیدار امن کو یقینی بنانے کے لئے فائر بندی پر عمل درآمد کریں۔ صدر بش نے وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ تشدد کے خاتمہ کی ضرورت میں ہم سیاسی بات چیت شروع کر سکتے ہیں۔

روس کی بھارت کو پیشکش روس نے اعلان کیا ہے کہ وہ بھارت کے لئے قومی میزائل ڈیفنس سسٹم تیار کر سکتا ہے۔ جبکہ وہ اعلیٰ ٹیکنالوجی کے حامل دیگر فوجی آلات کی تیاری میں بھارت سے تعاون کرنے کے لئے بھی تیار ہے۔

عالمی تجارتی مذاکرات اور چین ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن کے سربراہ نے کہا ہے کہ یہ بات قابل فہم ہے کہ عالمی تجارتی مذاکرات کا نیا دور چین کے بغیر منعقد کیا جائے۔ جو کہ جنیوا کی تنظیم کا رکن ملک ہے۔

جاپانی وزیراعظم کا دورہ چین خطرے میں بتایا گیا ہے کہ جاپان کے وزیراعظم جونیر چیرو کوزمی اگر دوسری جنگ عظیم کی جاپانی جنگ کے دوران ہلاک ہونے والوں کی متنازعہ یادگار یاسوکونی کا دورہ کرنے گئے تو ان کا دورہ چین خطرہ میں پڑ سکتا ہے۔

بھارت نے پاکستان سے ہائی جیکر مانگ لئے بھارت نے پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ ان کا طیارہ اغوا کرنے والوں کو اس کے حوالے کیا جائے جو ڈیڑھ سال قبل انڈین ائر لائن کا ایک طیارہ اغوا کر کے افغانستان لے گئے تھے بھارت کے مرکزی تفتیشی ادارے سی بی آئی نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا کہ مذکورہ طیارے کے ان پانچ اغوا کاروں کو گرفتار کر کے بھارت کے حوالے کیا جائے جن کے بارے میں سی بی آئی کا کہنا ہے کہ وہ پاکستان میں موجود ہیں۔

پاکستان اور اٹلی کا دفاعی پیداوار میں تعاون

پاکستان اور اٹلی نے دفاعی پیداوار کے شعبے اور دونوں ملکوں کی مسلح افواج کے درمیان تعاون کرنے سے اتفاق کیا ہے۔ اتفاق رائے دفاعی تعاون سے متعلق دونوں ملکوں کی مشترکہ کمیٹی کے اجلاس میں کیا گیا۔

طالبان کو اسلحہ کی ترسیل پر پابندی اقوام متحدہ کی کونسل نے افغانستان پر دوسرے ملکوں سے اسلحہ کی ترسیل پر پابندی عائد کر دی اور طالبان کے زیر قبضہ علاقوں میں دہشت گردی کے تربیتی مراکز بند کرنے کا حکم دیا ہے۔ وائس آف امریکہ کے مطابق سلامتی کونسل کے ماہرین کا ایک پینل اس رپورٹ پر غور کر رہا ہے۔

عسکری کارروائیاں بند نہیں کریں گے متحدہ جہاد کونسل کے چیئرمین اور حزب المجاہدین کے سپریم کمانڈر نے کہا ہے کہ ان کی تنظیم واجپائی مجوزہ بات چیت کے باوجود مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج کے خلاف اپنی عسکری کارروائیاں جاری رکھے گی۔ انہوں نے مشرف واجپائی ملاقات کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ مسئلہ کشمیر کے دائمی حل کے لئے کشمیریوں کو مذاکرات میں شامل کیا جائے۔

بقیہ صفحہ 2

9-55 a.m	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 28
11-05 a.m	تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں
11-45 a.m	چلڈرنز کارنر
12-15 p.m	کوئز: تاریخ احمدیت
12-45 p.m	سرائیکی پروگرام
1-40 p.m	لقاء مع العرب نمبر 324
2-55 p.m	اردو کلاس نمبر 194
3-55 p.m	انڈونیشین سروس
4-25 p.m	بنگالی سروس
4-55 p.m	نظم۔ درود شریف
5-00 p.m	خطبہ جمعہ (لندن سے براہ راست)
6-00 p.m	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
6-30 p.m	انٹرویو: ایم ایم احمد صاحب
7-25 p.m	حضور کی مجلس عرفان
8-30 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-30 p.m	چلڈرنز کارنر
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	اردو کلاس نمبر 195

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ:7 جون-گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 26 زیادہ سے زیادہ 36 درجے سنٹی گریڈ

☆ جمعہ 8-جون غروب آفتاب:7-15
☆ ہفتہ 9-جون طلوع فجر :3-20
☆ ہفتہ 9-جون طلوع آفتاب:5.00

مولوی لال قلعہ پر جھنڈا لہرانے کی باتیں چھوڑ دیں

چیف ایگزیکٹو نے مولویوں پر زور دیا ہے کہ وہ بلامقصد بیان بازی سے گریز کریں-اسلام ایک دوسرے کو گولیاں مارنے یا چھپ کر دہشت گردی کرنے سے نہیں بلکہ اتحاد و اتفاق سے پھیلا ہے مولوی باہمی اتفاق سے تمام فرقوں میں ہم آہنگی اور یکجہتی پیدا کریں تاکہ ملک میں امن وامان کی صورتحال بہتر اور حکومت اپنی تمام تر توجہ معاشی ترقی کی طرف گامزن کر سکے-میلادالنبیؐ کے موقع پر وزارت مذہبی امور کے زیراہتمام دو روزہ قومی سیرت النبیؐ کانفرنس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ فرقہ وارانہ لڑائیوں کے باعث دنیا سمجھتی ہے کہ ہم دہشت گرد ہیں جو اپنے آپ کو مار رہے ہیں-اور دنیا میں بھی جا کر دہشت گردی کرتے ہیں-ہم سب مسلمان ہیں ایک خدا پر یقین رکھتے ہیں حضورؐ کو آخری نبی مانتے ہیں اور کلمہ گو ہیں-جو بھی ان باتوں پر یقین رکھتا ہے وہ مسلمان ہے-اور علماء لال قلعہ پر جھنڈا لہرانے کی باتیں چھوڑ دیں-

ہر ایک اپنے نظریے کو اپنی حد تک رکھے

چیف ایگزیکٹو نے دو روزہ قومی سیرت کانفرنس کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب ایک ہیں کسی کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ سمجھے کہ اس کا نظریہ صحیح ہے اور دوسرے سے زبردستی اپنے نظریے کو منوائے-ہر شخص اپنے نظریے کو اپنی سوچ کے مطابق رکھے اور اپنے خیالات کو اپنی حد تک رکھے اور لڑائی نہ کرے-دنیا میں کوئی شخص ایسا جج نہیں جو یہ کہے کہ کون صحیح ہے اور کون غلط ہے-اس معاملے میں اللہ تعالیٰ جج ہے وہ جانتا ہے کون صحیح ہے اور کون غلط ہے-

پاکستان میں غریب ہونا جرم ہے

دو روزہ قومی سیرت کانفرنس میں چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ آنحضور ﷺ کے مثالی معاشرے سے موجودہ معاشرے کو پرکھیں کہ عدل و انصاف کہاں ہے عدلیہ کی کارکردگی کیسی ہے معاشرے میں رشوت بدعنوانی پورے طریقے سے چل رہی ہے-سفارش سے کام ہوتا ہے میرٹ نہیں ہے-غریب پر ظلم ہوتا ہے اور پاکستان میں غریب ہونا جرم ہے-

سیاستدانوں سے مشورے کی ضرورت نہیں

وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ بھارت سے مذاکرات کے لئے حکومت سیاستدانوں سے مشورہ کی ضرورت محسوس نہیں کرتی اگر حکومت کوئی نئی پالیسی بنائے یا موقف میں کوئی تبدیلی ہو تو حکومت دانشوروں اور سیاستدانوں سے مشورہ کی ضرورت سمجھے مگر جب کوئی نئی پالیسی نہیں بن رہی اور موقف میں کوئی تبدیلی نہیں ہے تو پھر مشورہ کیا-کشمیر ایسا مسئلہ ہے جس پر ساری قوم متفق ہے-

جنرل پرویز کے بیان پر واجپائی کی تحسین

بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے ان خبروں پر اظہار تحسین کیا ہے کہ پاکستان کے چیف ایگزیکٹو نے مولویوں سے کہا ہے کہ وہ بھارت کے خلاف بیان بازی بند کر دیں-انہوں نے مزید کہا کہ پہلے پاکستان اور بھارت کے درمیان میدان جنگ میں ملاقات ہوتی تھی لیکن اب ایوان امن میں ملاقات ہوگی-انہوں نے کہا کہ بھارت مسئلہ کشمیر سمیت پاکستان کے ساتھ تمام معاملات پر مذاکرات کے لئے تیار ہیں-

دو مذہبی گروپوں میں فائرنگ

نیو کراچی میں فائرنگ سے 18-افراد زخمی ہو گئے جن میں تین کی حالت تشویشناک ہے-پولیس نے 13-افراد کو گرفتار کر کے ایک شارٹ گن برآمد کر لی-فائرنگ سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی-بتایا گیا ہے کہ نیو کراچی سیکٹر الیون ڈی میں واقع مسجد پر قبضہ کے لئے دو گروپوں میں فائرنگ ہوئی-امن وامان کی صورتحال کو برقرار رکھنے کے لئے رینجرز اور پولیس کی بھاری نفری نے علاقے میں گشت شروع کر دیا ہے-

بم دھماکہ میں ماں دو بچوں سمیت جاں بحق

کاہنہ میں بم دھماکے کے دوران ماں بچوں سمیت ہلاک ہو گئی-جبکہ پانچ بچے زخمی ہو گئے-دھماکے سے 18-انچ موٹی دیوار اور کمرے کی چھت زمین بوس ہو گئی-پولیس نے اس گھر کے مالک قصاب خالد کو حراست میں لے کر تحقیقات شروع کر دی ہیں-

تنخواہوں اور بجٹ کے نظام میں اصلاحات

وفاقی وزیر خزانہ و اقتصادی امور نے کہا ہے کہ ٹیکس جمع کرنے کے نظام میں انقلابی تبدیلیاں لائی جائیں گی چارٹرڈ اکاؤنٹس آرڈیننس میں ترامیم کا جلد اعلان ہوگا-

کرایہ پر جگہ دستیاب ہے
باب الابواب ربوہ میں مین سرگودھا روڈ پر 100X30 فٹ کا شیڈ ایک کنال جگہ پر پانی بجلی تھری فیز باؤنڈری وال گیٹ کے ساتھ فوری کرایہ پر دستیاب ہے-
رابطہ کے لئے احمد جان 04524-211181

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ- فون دفتر 214209
پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمان

Study Visa Consultancy
Perfect guidance (free of cost) for study Visa process and Admission in foreign Universities along with a guaranteed success in TOEFL and IELTS.
National College 23-Shakoor park, Rabwah PH:212034

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ-کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
قالین اصفہان بخارا ہنجر کارو بچی ٹیبل ڈائز-کوکشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12-ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobi-k@usa.net

صحت مند بچے سب کو اچھے لگتے ہیں اپنے بچوں کو
ننھا بے بی ٹانک
استعمال کرائیں-بچوں کو صحت مند بنائیں-
قیمت فی شیشی-/20 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون نمبر 212434 فیکس 213966

آسامیاں خالی ہیں
1-اکاؤنٹنٹ (تجربہ کم از کم 5 سال) 2-سیل مین 10 آدمی عمر 25 تا 35 سال- 3-ہیلپر 10 آدمی 4- گھریلو ملازم عمر 10-12 سال
کسی بھی دن 12 بجے کے بعد رابطہ کریں- (سوائے اتوار)
پتہ برائے رابطہ: میاں بھائی پٹہ کمانی فیکٹری گلی نمبر 5
نزد الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ شاہدرہ فون نمبر 16-7932514

NAZAR ALI QASIM ALI
JAMICA GARMENTS
MANUFACTURERS OF CHILDREN GARMENTS
FACTORY: PLOT No. 7, BLOCK No. 1, YASEEN ROAD, KAREEM PARK LHR Ph: 7723838
SHOP: AFZAL PLAZA FIRST FLOOR NEAR RANG MAHAL CHOWK. LHR Ph: 7669955-7639540

WABENG
وقار اینڈ برادرز انجینئرنگ ورکس
معیار اپنائیے وقت بچائیے
سپیشلسٹ: کاربائیڈ ڈائیز، کاربائیڈ پارٹس اینڈ ٹولز
مینوفیکچرر، انجینئرنگ فیلڈ نیز جیولری ٹولز اور پارٹس تیار کرنے والے
دکان نمبر 4، شاہین مارکیٹ، مدنی روڈ، نیو دھرم پورہ مصطفیٰ آباد، لاہور فون: 0320-4820729

گاڑی برائے فروخت
ٹویوٹا کرولا-سلور گرے میٹلک کلر GL-Model 1996
بہترین حالت میں برائے فروخت موجود ہے
فون: 213699 - 214214

ضرورت سٹاف
نوٹ: فیکٹری واقع رائے ونڈ مانگا روڈ پر درج ذیل سٹاف کی ضرورت ہے
1-پرسنل مینیجر (ترجیحاً ریٹائرڈ صوبیدار)
2-آفس مینیجر (کم از کم B.COM تجربہ ضروری ہے)
3-شفٹ انچارج (چپ بورڈ پلانٹ کا تجربہ ضروری ہے)
4-مکینیکل فورمین
5-مکینیکل فٹر
6-کلیننگ سپروائزر
7-یارڈ سپروائزر
8-آفس اسسٹنٹ
9-ڈرائیور
درخواست درج ذیل پتے پر بھجوائیں
گلف وڈ اینڈ سٹورز (پرائیویٹ) لمیٹڈ
ہیڈ آفس تاج آرکیڈ جیل روڈ لاہور
فون نمبر: 042-7577288,7587188
فیکس نمبر: 042-7594388

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61